پریس ریلیز برائے اشاعت

اردو اکادمی، دہلی

سی۔ پی۔ او۔ بلڈنگ، کشمیری گیٹ، دہلی ۱۱۰۰۰۶

Phone: 23865436, 23863858, 23863566, 23863697 Fax:23863773

فکرِ اقبال کو آگے بڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے: ڈاکٹر ماجد دیوبندی

اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام دوروزہ سمینار ''اقبال صدی کا اہم شاعر'' کا اختتام

نئی دہلی۔30۔جنوری

اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام دوروزہ سمینار ''اقبال صدی کا اہم شاعر'' کے دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی مجلسِ صدارت میں پروفیسر محمد نعمان خاں، ڈاکٹر تابش مہدی اور ڈاکٹر محمد نثار شامل تھے جس کی نظامت جناب انس فیضی نے کی۔ مقالات سے قبل جامعہ اسکول کی طالبہ امینہ نے خوبصورت ترنم میں کلامِ اقبال کی قرأت کی۔ اس اجلاس میں جناب اقبال مسعود نے اپنا مقالہ ''اقبال اور راس مسعود''، ڈاکٹر آصف سعید نے ''بچوں کے اقبال''، ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے ''قرآن وحدیث کا شعری پیکر علامہ اقبال''، جناب محمود ملک نے ''اقبال کی شاعری میں پیغامِ انسانیت''، ڈاکٹر محمد ارشد نے ''اقبال قصائد کی روشنی میں'' اور ڈاکٹر سرفراز جاوید نے ''اقبال اور وحدتِ آدم'' پیش کیا۔

ظہرانے کے بعد آج کا آخری اجلاس منعقد ہوا جس کی مشترکہ صدارت پروفیسر ارتضیٰ کریم اور ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے کی اور نظامت جناب نورین علی حق نے کی۔ مقالات سے قبل سینٹ اسٹیفن کالج کے طالب علم منیش کمار نے خوبصورت ترنم میں کلامِ اقبال پیش کیا۔ اس اجلاس میں پروفیسر معین الدین جینابڑے نے اپنا مقالہ ''کلامِ اقبال کی کلیدی اصطلاحیں''، جناب سیفی سرونجی نے ''کلامِ اقبال فکر وفن کا خزانہ''، ڈاکٹر سراج اجملی نے ''بڑے کینوس کی مختصر نظمیں از اقبال: ایک جائزہ''، ڈاکٹر محمد آصف نے ''علامہ اقبال اور احترامِ ادیان'' اور ڈاکٹر محمد نثار نے ''اقبال کی شاعری میں ڈرامائی عناصر پیش کیا۔

صدارتی تقریر کرتے ہوئے پروفیسر ارتضیٰ کریم نے اردو اکادمی، دہلی کو مبارکباد پیش کی کہ انھوں نے ایک اہم شاعر اور اہم موضوع پر یہ دوروزہ سمینار منعقد کیا۔ انھوں نے کہا کہ اقبال کو سب سے بڑا خراجِ عقیدت یہ ہوگا کہ ان کے افکار و خیالات کو ہم اپنی زندگی اور عمل میں ڈھال کر آگے بڑھیں اور اردو کے نئے طلبا اور طالبات کو بہتر پیغام دیں۔

سمینار کے اختتام پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے وائس چیئرمین ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے کہا کہ فکرِ اقبال ہماری تہذیب کی وہ وراثت ہے کہ اس کو جتنا آگے بڑھایا جائے کم ہے۔ انھوں نے کہا کہ روحانیت، تصوف اور حدیث وقرآن کا شعری پیکر اقبال کے یہاں بدرجۂ اتم موجود ہے۔ وائس چیئرمین نے کہا کہ دوروزہ سمینار میں تقریباً 20 مقالے پڑھے جانا وہ بھی ہندوستان کے اہم ترین نقاد، پروفیسران اور نثر نگاروں کی کاوشوں کا اہم ترین نتیجہ ہے جس کے لیے میں دل کی گہرائیوں سے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انھوں نے اپنے جذباتی لہجے میں کہا کہ ہمیں ان لوگوں سے کوئی شکایت نہیں ہے جو اقبال کو فراموش کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ اقبال کے فکر اور ان کے عالمی تصورِ انسانیت کو آگے بڑھائیں جس کے لیے اردو اکادمی، دہلی ہمہ تن مصروفِ عمل ہے۔ ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے کہا کہ نامساعد حالات میں بھی کام کرنے والے کچھ نہ کچھ جذبہ رکھتے ہیں جس کا بہتر نتیجہ سامنے آتا ہے۔ انھوں نے مشہور شعر ''سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے۔ ہزار ہا شجرِ سایہ دار راہ میں ہیں'' پر اختتام کرتے ہوئے امید اور توقع ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اہلِ اردو کا تعاون اردو اکادمی، دہلی کو اسی طرح حاصل رہے گا کہ ہم اردو کے فروغ میں بہتر سے بہتر کام کرسکیں۔